حضور ﷺ کی اطاعت اللہ ہی کی اطاعت ہے

مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰہَ

جس کسی نے حضور ﷺ کی اطاعت کی پس اسی نے اللہ کی اطاعت کی (سورۃ النساء:۸۰)

اس آیت کو مختلف انداز میں یوں بھی بیان کیا گیا ہے:

۱۔ جس نے رسول سے محبت کی پس اسی نے اللہ سے محبت کی۔

۲۔ جس نے رسول کو پالیا اسی نے اللہ کو پالیا۔

۳۔ جس نے رسول کی اطاعت نہیں کی پس اس نے اللہ کی بھی اطاعت نہیں کی۔

۴۔ جو رسول تک پہنچ گیا وہ اللہ تک پہنچ گیا۔

تفسیر:

حضور ﷺ وسیلہ ہیں:

اس آیت سے پتہ چلا کہ حضور ﷺ اللہ تک جانے کا وسیلہ ہیں حضور ﷺ کے بغیر کوئی بھی اللہ تک نہیں پہنچ سکتا ہے اس آیت سے ہمیں اپنی زندگی کا مقصد اور منزل کا تعین ہوتا ہے، ہم سب کا آخری درجہ کیا ہے یہ بھی ہمیں اس آیت سے پتہ چلتا ہے ہماری آخری منزل اللہ ہے اگر حضور ﷺ وسیلہ ہیں تو منزل خدا ہے اگر منزل تک پہنچنا مقصود ہے تو اس سے پہلے وسیلہ بھی مقصود ہے مثلاً اگر نماز پڑھنی ہے تو اس سے پہلے وضو وسیلہ ہے اگر کوئی وضو کا انکار کردے اور ڈائریکٹ نماز تک جانے کی کوشش کرے تو وسیلہ کا انکار ہو جائے گا کیا وضو کے بغیر نماز ہوگی؟ وضو کے بغیر نماز نہیں ہوگی بالکل اسی طرح وضو بھی مقصود ہے اور نماز بھی مقصود ہے ایسے ہی اللہ بھی مقصود ہے اور محمد عربی بھی مقصود ہے اللہ نے اس آیت سے اشارہ کیا کہ اگر مجھ تک پہنچنا چاہتے ہو تو پہلے میرے نبی تک پہنچنا ہوگا۔

حضور ﷺ کی سیرتِ طیبہ سے کچھ خاص مثالیں:

۱۔ حضور ﷺ جب فتح مکہ کے لئے نکلے تھے تو سترہ رمضان کا دن تھا تمام لشکر روزے سے تھا مکہ کا راستہ طویل تھا لشکر تعداد میں زیادہ تھا، چاروں طرف صحرا اور شدید گرمی تھی جب سہہ پہر ہوئی تو کچھ صحابہ کرام کی حالت غیر ہوگئی حضور ﷺ نے جب یہ دیکھا کہ صحابہ کرام کی طبیعت ناساز ہوتی چلی جارہی ہے تو حضور ﷺ نے روزہ افطار کرلیا کچھ صحابہ نے جب یہ دیکھا کہ حضور ﷺ نے روزہ افطار کرلیا ہے تو انہوں نے بھی روزہ افطار کرلیا یہ بات لشکر میں پھیل گئی کچھ صحابہ کرام کہنے لگے کہ ہم ٹھیک ہیں، صحت مند ہیں ہم اپنا روزہ پورا کریں گے جب یہ بات حضور ﷺ تک پہنچی تو حضور ﷺ کھڑے ہوئے اور کہا **لوگو!** سن لو جو بھی روزہ افطار کرے گا افطاری اسی کی ہوگی اس کے بعد کسی کی افطاری نہیں ہے۔ **قابلِ غور بات!** روزہ تو اللہ کے لئے ہے کیونکہ اللہ نے خود فرمایا:

"روزہ میرے لئے ہے اور میں خود اس کی جزا ہوں"

لیکن حضور ﷺ یہاں فرمارہے ہیں جو بھی افطاری کررہا ہے بس اسی کی ہی افطاری ہوگی اس سے پتہ چلا کہ جس نے حضور ﷺ کی اطاعت کی پس اسی نے اللہ کی اطاعت کی۔

۲۔اسی طرح حضورﷺ نے نمازِ عید الاضحیٰ پڑھائی ابھی حضورﷺ نماز کے بعد صحابہ سے مل رہے ہیں کہ چند صحابہ نکلے اور انہوں نے جا کر اپنا اُونٹ ذبح کر دیا جبکہ حضورﷺ ابھی قربانی کے لئے گھر تشریف نہیں لے کر گئے تھے یہ خبر حضورﷺ تک پہنچتی ہے کہ حضور آپ ابھی عیدگاہ میں ہیں جبکہ کچھ صحابہ نے قربانی کر لی ہے حضورﷺ نے فرمایا مجھ سے پہلے کسی کی بھی قربانی جائز نہیں ہے اے صحابہ تمہاری قربانی میری قربانی کے بعد ہوگی اب قربانی بھی اللہ کے لئے ہوتی ہے اللہ نے قرآن پاک میں فرمایا:

میرے لئے جانور کا خون بہاؤ

لیکن حضورﷺ کے حکم کی اطاعت اللہ ہی کی اطاعت ہے۔

۳۔حضورﷺ کی لمبی ترین تقریر پچیس سے تیس منٹ کی ہے حضورﷺ نے ایک حج اور تین عمرے فرمائے ہیں ایک حج میں ہی حضورﷺ نے حج کے تمام ارکان سکھا دیئے تھے حضورﷺ جس طرح بتاتے گئے صحابہ اسی طرح کرتے گئے۔ پورے کا پورا حج حضورﷺ کے بتائے ہوئے ارکان ہیں۔

حضورﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر صحابہ کرام سے پوچھا لوگو! یہ بتاؤ یہ شہر کون سا ہے؟ سب صحابہ کرام جانتے تھے کہ یہ مکہ ہے لیکن صحابہ کرام نے فرمایا اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتا ہے پھر پوچھا لوگو آج کونسا دن ہے؟ یہ بات تمام صحابہ جانتے ہیں کہ آج دس ذی الحج ہے لیکن پھر کہا اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتا ہے۔کافی عرصہ بعد اس بات کو سن کر کسی تابعی نے پوچھا کہ آپ نے جواب کیوں نہیں دیا تھا صحابہ فرمانے لگے اگر ہم کہہ دیتے کہ یہ مکہ ہے اور حضورﷺ کی زبان سے نکل جاتا کہ یہ مدینہ ہے تو اسی دن مکہ کا نام مدینہ ہو جاتا اگر حضورﷺ فرما دیتے کہ آج جمعہ نہیں بلکہ فلاں دن ہے تو اسی وقت اس دن کا نام بدل جاتا اسی لئے ہم نے کہا اے مولا! تو اور تیرا نبی ہی بہتر جانتا ہے۔

۴۔حضورﷺ نے کسی صحابی کو فرمایا جاؤ جا کر فلاں صحابی کو بلا کر لاؤ وہ صحابی جب مسجد نبوی میں گئے تو دیکھا کہ نفل ادا کر رہے ہیں ان کے قریب بیٹھ گئے اور سلام پھیرنے کا انتظار کرنے لگے جیسے ہی سلام پھیرا تو حضورﷺ کا پیغام دیا کہ حضورﷺ آپ کو طلب فرما رہے ہیں۔ وہ صحابی جن کو حضورﷺ نے طلب کیا فرمانے لگے ایسا ہے کہ میں نے کچھ نوافل ادا کرنے ہیں حضورﷺ کی پیغام دے دیں کہ میں نوافل ادا کر کے آتا ہوں ابھی وہ صحابی واپس پلٹے ہی ہیں کہ فوراً جبرائیلؑ تشریف لے آئے اور یہ آیت نازل ہوئی:

''اے نبیﷺ ان سے کہہ دو کہ اگر تم مجھ سے محبت کرتے ہو تو میرے محبوب کی پیروی کرو اللہ بھی تم سے محبت کرے گا''

صحابی جب حضورﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے انہوں نے پیغام دیا کہ وہ صحابی کہہ رہے ہیں کہ میں نفل ادا کر کے آتا ہوں حضورﷺ نے فرمایا جاؤ جا کر اس صحابی کو یہ پیغام دے دو کہ اگر اسے اللہ سے محبت ہے تو پہلے میرے قدموں میں آ کر بیٹھنا ہوگا میرے قدموں میں آ جاؤ گے تو اللہ خود ہی تم سے محبت کرے گا۔

۵۔حضورﷺ کسی سفر میں جا رہے تھے آپﷺ کے ساتھ اس سفر حضرت علیؑ بھی تھے حضورﷺ ایک درخت کے نیچے بیٹھ گئے اور حضرت علیؑ سے فرمایا اے علی! اپنے زانو مجھے دیجیئے میں اُن پر سر رکھ کر آرام کرنا چاہتا ہوں حضرت علیؑ اپنا زانو بچھاتے ہیں اور حضورﷺ اپنا سر مبارک آپؐ کے مبارک زانوں پر رکھتے ہیں اور اپنی آنکھیں بند کر لیتے ہیں، تھوڑی دیر بعد ہی عصر کا وقت شروع ہو گیا یہاں تک کہ سورج غروب ہونے کے قریب آ گیا حضرت علیؑ کبھی سورج کو دیکھتے ہیں اور کبھی حضورﷺ کے چہرہ مبارک کو دیکھتے ہیں آپ پریشان ہو گئے حضرت علیؑ شدتِ غم کے ساتھ نماز کی محبت میں روئے یہاں تک کہ آنسو حضورﷺ کے رخسار مبارک پر گرے اور حضورﷺ کی آنکھ کھل گئی حضرت علیؑ نے جلدی سے آنسو صاف کر لیے تا کہ حضورﷺ کو پتہ نہ چلے لیکن حضورﷺ حضرت علیؑ کا چہرہ بھانپ گئے اور پوچھا اے علی کیا ہوا تمہارے چہرہ پر پریشانی کے آثار کیوں ہیں؟ حضورﷺ حضرت علیؑ کے دل کا حال جان چکے تھے فرمایا اے علی بتاؤ کیوں روتے ہو؟ حضورﷺ مسئلہ جانتے تھے لیکن علی کی زبان سے سننا چاہتے تھے۔حضرت علیؑ کی آنکھوں سے آنسو رواں ہیں اور فرمانے لگے حضور میری نمازِ عصر نکل گئی حضورﷺ خاموش ہو گئے اور پھر فرمایا اے علی! ادا پڑھنا چاہتے ہو یا قضا پڑھنا چاہتے ہو؟ حضرت علی فرمانے لگے حضور میں نے کبھی نماز قضا نہیں کی ہمیشہ ادا ہی پڑھی ہے حضورﷺ نے ہاتھ اٹھائے اور بڑی خوبصورت دعا مانگی مولا!

''علی تیری اور تیرے محبوب کی اطاعت میں تھا اپنے سورج کو واپس بھیج''

سورج عصر کے مقام پر ٹھہر گیا حضرت علی نے نماز ادا کی اور پھر حضور ﷺ اشارے سے سورج کو غروب ہونے کا حکم دیا تو سورج دوبارہ غروب ہو گیا۔ حضرت علیؓ نے حضور ﷺ کی اطاعت کی اور سورج بھی حضور ﷺ کی اطاعت پر عصر کے مقام پر واپس آیا تو اس کائنات کی ہر شے حضور ﷺ کی اطاعت میں ہے۔

حضور ﷺ نے فرمایا:

جس کسی نے پیار سے ماں باپ کا چہرہ دیکھا اللہ اسے ایک مقبولِ حج کا ثواب عطا فرمائے گا

اگر غور کیا جائے تو حج تو اللہ کی عبادت ہے لیکن حضور ﷺ نے فرمایا اگر تو میرا امتی ہو کر ماں باپ کا چہرہ پیار سے دیکھے گا میرے اس حکم پر عمل کرنے کی وجہ سے ایک مقبول حج کا ثواب ملے گا۔

بعض لوگ نماز روزہ کی طرف زیادہ راغب ہو جاتے ہیں اور دین کو اپنے اُوپر سختی سے لاگو کر لیتے ہیں چلے اور وظیفے پڑھنا شروع ہو جاتے ہیں، بعض لوگ بستر باندھ کر تبلیغ پر نکل جاتے ہیں یہ آیت اُن لوگوں کے لئے ایک بہت بڑا اسبق ہے کہ جو رسول کی اطاعت کر رہا ہے پس وہی اللہ کی اطاعت کر رہا ہے حضور ﷺ اپنے گھر سے کبھی بھی اتنے دن دور نہیں رہے تھے، حضور ﷺ اپنی بیویوں کے ساتھ رہے، حضور ﷺ نے کبھی بھی تجارت نہیں چھوڑی، حضور ﷺ حلال کما کر گھر والوں کو کھلاتے رہے، حضور ﷺ نے کبھی بھی جمعہ نہیں چھوڑا، حضور ﷺ نے کبھی بھی نماز نہیں چھوڑی، حضور ﷺ نے کبھی بھی وعدہ خلافی نہیں کی، حضور ﷺ نے کبھی بھی بد دیانتی نہیں کی اگر کوئی ان سب باتوں پر عمل کرے گا تو وہ اللہ کی اطاعت کرے گا اگر حضور ﷺ جیسی زندگی ہو گی تو اللہ قبول فرمائے گا ورنہ ہر عمل رد ہے جو عمل حضور ﷺ کی سنت کے ساتھ مل گیا بس وہی عمل قبول ہو گا ورنہ سارے عمل اللہ رد فرما دے گا حضور ﷺ کی اطاعت اس حد تک ضروری ہے کہ زندگی کا ہر پہلو حضور ﷺ جیسا ہو۔

اگر باپ ہیں تو حضور ﷺ کو دیکھیں، اگر بیٹے ہیں تو حضور ﷺ کو دیکھیں، آپ بھائی ہیں تو حضور ﷺ کو دیکھیں، آپ تاجر ہیں تو حضور ﷺ کو دیکھیں، آپ استاد ہیں تو حضور ﷺ کو دیکھیں، آپ شفیق شیخ اور مرشد ہیں تو حضور ﷺ کو دیکھیں، آپ شاگرد ہیں تو حضور ﷺ کو دیکھیں حضور ﷺ ہر جگہ رہنمائی فرماتے ہوئے نظر آئیں گے۔ حضور ﷺ جیسی ادائیں اپنانا، حضور ﷺ جیسے طریقے اپنانا یہ آج کے دور میں اشد ضروری ہے یہ طالبان گولیاں اور بم برسا رہے ہیں یہ دین کی غلط تعریف کر رہے ہیں یہ لوگ قرآن کی اس آیت کو اگر سمجھ لیں تو ٹھیک ہو جائیں گے کہ جس نے حضور ﷺ کی اطاعت کی پس اسی نے اللہ کی اطاعت کی۔ حضور ﷺ نے ستر جنگیں لڑیں لیکن ایک بھی شخص اپنے ہاتھ سے نہیں مارا جو جنگوں میں بھی کسی کو نہ مارے وہ نبی کتنا اعلیٰ ہو گا؟ حضور ﷺ کس قدر امن پسند تھے اگر دین سمجھنا ہے تو حضور ﷺ کی سیرت کو سمجھنا ہو گا، حضور ﷺ کی سنتوں کو اپنانا ہو گا اصل دین حضور ﷺ کا دین ہے باقی سب لوگوں کی اپنی من گھڑت باتیں ہیں اللہ کی نظر ہر وہ عمل فضول ہے جس کا حضور ﷺ سے تعلق نہیں ہے۔

حضور ﷺ کی سیرت پر عمل کرنے کا فائدہ:

جب کوئی حضور ﷺ کی سیرت پر عمل کرتا ہے تو اللہ اس کے چھوٹے سے عمل کو بھی احد پہاڑ جتنا بلند فرما دیتا ہے

اگر حضور ﷺ جیسا عمل نہیں ہے تو چاہے ساٹھ حج کیے ہوں اللہ کو ساٹھ حجوں کی کوئی پرواہ نہیں ہے لہٰذا اپنا عمل حضور ﷺ جیسا بنانے کے بعد اللہ سے قبولیت کی امید رکھنی چاہئے۔ کوئی چھوٹا سا بھی عمل کریں تو دیکھیں کہ حضور ﷺ نے یہ عمل کیسے کیا تھا؟ حضور ﷺ کیسے اُٹھتے اور بیٹھتے تھے؟ اصل عزت حضور ﷺ کی سنتوں پر عمل کرنے میں ہے۔

آپ ٹوپی پہننا شروع کر دیں یہ حضور ﷺ کی اتنی بڑی سنت ہے کہ حضور ﷺ نے کبھی بھی اپنا سر ننگا نہیں رکھا تھا یہاں تک کہ حضور ﷺ کے پاس ایک دن ٹوپی نہ تھی اور حضور ﷺ نے چادر مبارک کو اپنے سر پر رکھ لیا اگر کوئی حضور ﷺ کی اس سنت پر عمل کرے گا تو اُسے عزت ملے گی آپ جہاں بھی جائیں گے لوگ آپ کو پیار کریں گے وہ لوگ بد بخت ہیں جو اس کو بے عزتی کا نشانہ بناتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ٹوپی پہننے سے بے عزتی ہوتی ہے۔

داڑھی شریف حضور ﷺ کی سنت ہے حضور ﷺ نے کبھی بھی داڑھی نہیں کٹوائی اور لوگ اس کو رکھنے میں بے عزتی محسوس کرتے ہیں کہ اگر ہم نے داڑھی رکھ لی تو لوگ ہمیں مولوی کہیں گے، ہمارا رشتہ نہیں ہو گا۔

حضرت پروفیسر محمد عظیم فاروقی دامت برکاتہم فرماتے ہیں کہ میں نے آج تک کوئی ایسا شخص نہیں دیکھا جس کو حضورﷺ کی زیارت ہوئی ہو اور وہ داڑھی کے بغیر ہو حضورﷺ کی محبت کے تمام درجوں کا دروازہ داڑھی شریف ہے۔

لوگوں نے داڑھی کو مذاق کا نشانہ بنا کر نوجوانوں میں داڑھی کے شوق کو ختم کر دیا ہے نوجوان اس ڈر سے داڑھی نہیں رکھتے کہ اگر ہم نے داڑھی رکھ لی تو ہمیں اچھی جگہ جاب نہیں ملے گی نوجوان داڑھی کو گٹروں میں بہاتے ہیں حضورﷺ کی سنت کا روز عام قتل ہوتا ہے جبکہ اللہ نے قرآن پاک میں فرمایا جو میرے محبوب جیسا ہوگا میں اسے دیکھوں گا ،جس کا چہرہ حضورﷺ جیسا ہوگا اللہ اس کے چہرہ کو دیکھے گا ہمارے تمام اعمال حضورﷺ جیسے ہوں گے تو بات بنے گی ،اپنے ہاتھ نماز میں ایسے باندھیں جیسے حضورﷺ نے باندھے تھے ،اپنے ہاتھ اتنے اٹھائیں جتنے نبی نے اٹھائے تھے ،اتنا جھکیں جتنا نبی جھکا تھا ،سجدہ اس طرح کریں جیسے حضور نے کیا تھا ،تشھد اس طرح بیٹھیں جس طرح حضورﷺ بیٹھے تھے ،سلام اتنا پھیریں جتنا حضورﷺ نے پھیرا ہے اس سے آگے نہ جایا جائے حضورﷺ نے جتنا فاصلہ قدموں کے درمیان چھوڑا بس اتنا فاصلہ چھوڑا جائے ،حضورﷺ کھانا کھاتے ہوئے جیسے بیٹھتے تھے ویسے ہی بیٹھا جائے ،عزت اصل میں حضورﷺ کی سنتوں پر عمل کرنے میں ہے حضورﷺ جیسے بن جائیں اللہ آپ کو ہر جگہ عزتیں عطا فرمائیں گے ۔حضورﷺ جیسے بنتے جائیں اس کائنات کی ساری عزتیں حضورﷺ کے قدموں پہ قربان ہیں۔

؎ کی محمدﷺ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں   یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

اللہ آپ کے ہاتھ میں لوح و قلم پکڑا دے گا کہ اے میرے بندے اپنی تقدیر کو خود لکھ تو جو چاہے گا میں تجھے عطا کر دوں گا لیکن اس کے لئے تجھے میرے محبوب کے قدموں میں آنا ہو گا ،حضورﷺ کی سنتوں پر عمل کرنا ہوگا حضورﷺ سے وفا کرنی ہوگی حضورﷺ سے وفا کرنے کے بعد کوئی چھوٹی چیز نہیں ملے گا حضورﷺ چونکہ اس کائنات کے سردار ہیں اس لئے حضورﷺ کے توسل سے بڑی سے بڑی چیز مانگی جائے تو اللہ وہ بھی عطا فرما دے گا جس کی اطاعت کو اللہ اپنی اطاعت کہہ رہا ہے اس کی اطاعت کرنے پر کیا کوئی چھوٹا اجر ملے گا؟ علامہ اقبال نے اسی لئے کہا:

؎ لوح بھی تو قلم بھی تو تیرا وجود الکتاب

ارے تختی بھی تو ہے، قلم بھی تو ہے تیرا وجود قرآن ہے ہر شے تو ہی ہے

محمد دے رتبے نوں پا کوئی نہیں سکدا   اے تھاں چپ دی جاے ہلا کوئی نہیں سکدا

لہٰذا اللہ حضورﷺ جیسے عمل پر عزت عطا فرمائے گا دنیا میں جس کسی کو بھی عزت ملی ہے وہ حضورﷺ کی وجہ سے ملی ہے عزت دیکھنی ہے تو حضرت داتا گنج بخشؒ کی عزت کو دیکھا جائے ،عزت دیکھنی ہے تو حضرت معین الدین چشتی اجمیریؒ کی عزت کو دیکھا جائے ،عزت دیکھنی ہے تو پیر مہر علی شاہؒ کی عزت کو دیکھا جائے ،یہ عزت قبر میں بھی حضورﷺ کی اتباع کرنے والے کے پیچھے چلے گی قبر میں بھی نہیں مرنے دے گی دنیا کی کوٹھی کار محل ،سیاست دان ،افسر اعلیٰ ،وزیر اعظم ،صدر کی عزت یہ سب وقتی عزتیں ہیں ایسے لوگوں کو دنیا یاد بھی کرنا پسند نہیں کرتی اگر اصل عزت کسی کو ملتی ہے تو حضورﷺ کی اتباع کرنے والے کو ملتی ہے۔ ہر عمل کو حضورﷺ کے سانچے میں ڈھال لیں گے تو پھر اللہ کی اطاعت ہوگی۔

حضرت علامہ محمد وسیم احمد فاروقی فرماتے ہیں کہ ایک دن میرے کسی ساتھی نے **حضرت علامہ پروفیسر محمد عظیم فاروقی** سے سوال کیا کہ حضرت ہم نے وسیم فاروقی صاحب کو زیادہ عبادت کرتے نہیں دیکھا اور نہ ہی ہر وقت جائے نماز پر نفل پڑھتے دیکھا ہے، نہ ہی ہاتھ میں تسبیح پڑھتے دیکھا ہے لیکن اس کے باوجود ہم نے آپ کو وسیم فاروقی صاحب سے زیادہ محبت کرتے دیکھا ہے اس کی کیا وجہ ہے؟ حضرت پروفیسر محمد عظیم فاروقی صاحب فرمانے لگے اس کی وجہ یہ ہے کہ:

''آپ حضورﷺ کی سنتوں پر عمل کرتے ہیں''

حضرت پروفیسر محمد وسیم فاروقی صاحب فرماتے ہیں کہ مجھے حضورﷺ کی سنتوں سے اس قدر محبت ہوگئی اور حضورﷺ کی سنتوں کی پیروی میں اس حد تک بڑھ گیا کہ میں نے ایک دن اپنے حضرت علامہ پروفیسر محمد عظیم فاروقی صاحب سے سوال کیا:

حضرت کیا سانس لینا بھی حضورﷺ کی سنت ہے اگر میں سانس لوں تو یہی تصور رکھوں کہ حضورﷺ بھی اس طرح سانس لیتے تھے؟

فرمایا جی ہاں سانس لینا بھی حضورﷺ کی سنت ہے

آپ اللہ کی بارگاہ میں کوئی رتبہ اس وقت تک نہیں پا سکتے جب تک حضورﷺ کی سنتوں پر عمل نہیں کرتے اللہ نے اپنے تک آنے کے سب رستے بند کر دیئے ہیں صرف ایک رستہ اللہ نے کھلا رکھا ہے اور وہ رستہ حضورﷺ کے دربار سے ہو کر آتا ہے۔

جب کوئی عمل حضورﷺ کی محبت میں کرتا ہے تو اس عمل کرنے والے کو اس بات کی پرواہ نہیں ہوتی کہ کوئی اسے کتنا برا کہتا ہے یا کوئی اس کے بارے میں کیا سوچتا ہے؟ وہ صرف حضورﷺ کو دیکھتا ہے کہ حضورﷺ کس شے سے خوش ہوں گے۔

حضورﷺ کی چھوٹی سی سنت بھی عبادت ہے:

آپ اللہ کی بارگاہ میں بڑی محنت کریں اور سو سال ایک عمل کریں اور ایک طرف حضورﷺ کی چھوٹی سی سنت پر عمل کریں تو چھوٹا سا عمل سو سال کی عبادت پر برتری حاصل کر لے گا، حضورﷺ نے تین سانسوں میں پانی پیا ہے آپ تین سانسوں میں پانی پئیں سو سال کی عبادت سے زیادہ فضیلت ملے گی، حضورﷺ جب گلی میں چلتے تو دائیں طرف چلتے تھے اگر آپ کو چلتے چلتے یہ خیال آجائے اور آپ راستے میں دائیں طرف چلنا شروع کر دیں تو ایک ہزار سال کی عبادت سے زیادہ ثواب ملے گا، آپ حضورﷺ کی سنت سمجھ کر ٹوپی پہن لیں جتنی دیر وہ ٹوپی سر پر رہے گی ثواب ملتا رہے گا، وہ لوگ جو ننگے سر حج کرتے ہیں اور دوسری طرف وہ لوگ جو حضورﷺ کی سنت پر عمل کر کے اپنے سر پر ٹوپی پہن کر ایک نماز مسجد میں پڑھتے ہیں ایسے شخص کا رتبہ اور مقام زیادہ ہے جو حضورﷺ کی سنت پر عمل کر رہا ہے جبکہ لوگوں کے اندر سے یہ سوچ کب کی نکل چکی ہے۔

اطاعت کہتے ہیں؟ اطاعت کسی کے پیچھے چلنے کو، قدم کے ساتھ قدم ملا کر چلنے کو کہتے ہیں

جیسے جیسے حضورﷺ تھے ویسے بنتے جائیں پھر اللہ کی کرم نوازی دیکھیں اللہ آپ کو کیسے نوازے گا؟ جب آپ آرزو بڑی کرتے ہیں تو پھر اس جیسا عمل بھی پیش کریں ہم محنت ایک روپیہ کے برابر کرتے ہیں اور آرزو ایک کروڑ کی رکھتے ہیں ایسا نہیں ہو سکتا جتنی محنت ہے اتنا ہی اجر ملے گا، عزتیں لینے کا ایک حل ہے کہ حضورﷺ جیسی محنت کرنا شروع کر دیں پھر اللہ آپ کو نہیں بلکہ حضورﷺ کے چہرہ کو دیکھ کر اجر و ثواب عطا فرما دے گا پھر کرم اور فضل ہوگا لہٰذا کب تک ہم حضورﷺ سے دور رہیں گے؟ حضورﷺ کی سنتوں پر اس قدر عمل کریں کہ جہاں جائیں وہاں پہچانے جائیں کہ حضورﷺ کا امتی ہے، حضورﷺ کا پیکر ہے۔

فرعون کے جادوگروں کا ایمان لانا:

جب اللہ نے موسیٰ کو کہا کہ جاؤ جا کر فرعون کو دین کی دعوت دو جب موسیٰ فرعون کے پاس گئے تو فرعون کے دربار میں جادوگروں کے ساتھ حضرت موسیٰؑ کا مقابلہ ہوا فرعون نے کہا میرے دربار کا اصول ہے کپڑے ایک جیسے رکھو تو موسیٰ نے کہا میں نبی ہوں نبی کو شایاں نہیں کہ وہ کسی کے لئے اپنے کپڑے بدلے یا کسی جیسا بنے تم جادوگروں کو کہو کہ اپنے کپڑے بدلیں جادوگروں نے کہا ٹھیک ہے جیسے موسیٰ کا لباس ہے ویسا لباس ہمیں بھی پہنا دیا جائے موسیٰ جیسا لباس جادوگروں کو پہنا دیا گیا جب جادوگروں نے موسیٰؑ کا لباس پہنا تو کچھ ہی دیر بعد سارے جادوگر ایمان لے آئے جبکہ فرعون نے کلمہ نہ پڑھا اور جادوگروں نے کلمہ پڑھ لیا حضرت موسیٰؑ نے اللہ سے عرض کی مولا میں تو فرعون کو ایمان کی دعوت دینے گیا تھا لیکن یہ سارے جادوگر ایمان لے آئے اللہ نے فرمایا:

اے موسیٰ جب میں نے آسمان سے اپنی رحمت نازل کی میری رحمت کا ایک اصول ہے کہ میری رحمت اسی کی طرف جاتی ہے جو میرے نبی جیسا ہو

میری رحمت فرعون کی طرف آئی لیکن مجھے فرعون میں کوئی تیرے جیسی ادا نظر نہیں آئی میری رحمت جادوگروں کی طرف آ گئی کیونکہ جادوگروں کا لباس تیرے جیسا تھا میری رحمت ان کے دل پر جا پڑی اور وہ سارے اسلام لے آئے۔

آج اگر ہم حضورﷺ کو ماننے والے ہو کر اُن جیسی صورت نہیں بنائیں گے، حضورﷺ کا کلمہ پڑھ کر حضورﷺ جیسی صورت نہیں اپنائیں گے تو اندازہ کریں ہم سے بڑا بھی کوئی بدبخت ہو سکتا ہے؟ کہ وہ لوگ جو کافر تھے لیکن کپڑے موسیٰؑ جیسے پہن لیے تھے تو وہ ایمان لے آئے تھے ہم تو پہلے سے ہی حضورﷺ کے امتی ہیں ہمیں تو یہ کرم حضورﷺ کی وجہ سے ملا ہے دنیا جہاں کے سارے وظیفے چھوڑ دیں حضورﷺ پر کثرت سے درود پڑھیں یہی اللہ اور حضورﷺ کو مقصود ہے۔

درود حضورﷺ کی تمام رحمتوں کا ماحاصل ہے:

ایک صحابی حضورﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا میں نے سنا ہے کہ درود سے دعا قبول ہوتی ہے تو میں اپنی دعا میں تین حصہ درود پڑھتا ہوں اور ایک حصہ اپنی دعا مانگتا ہوں، حضورﷺ نے فرمایا اچھی بات ہے لیکن ابھی بھی درود بڑھا دو کہا حضورﷺ ٹھیک ہے میں ایسا ہی کروں گا، کچھ عرصہ بعد وہ صحابی دوبارہ آئے اور کہا حضور اب میں اپنی دعا میں آدھا حصہ درود پڑھتا ہوں اور آدھا حصہ اپنی دعا مانگتا ہوں حضورﷺ نے فرمایا بہت اچھی بات ہے لیکن ابھی بھی درود کو بڑھا دو وہ صحابی چلے گئے اور کچھ عرصہ بعد دوبارہ واپس آئے اور کہا حضور اب میں ایک حصہ اپنی دعا مانگتا ہوں اور تین حصے آپﷺ پر درود پڑھتا ہوں حضورﷺ نے فرمایا بہت اچھی بات ہے لیکن ابھی بھی درود بڑھا دو وہ صحابی دوبارہ کچھ عرصہ بعد آ گئے اور کہا حضور اب تو عجیب حالت ہو گئی اب میں جب بھی ہاتھ اٹھاتا ہوں تو آپ پر درود ہی پڑھتا رہتا ہوں اور اسی درود کو میں پڑھ کر اپنے اُوپر ہاتھ پھیر لیتا ہوں۔ حضورﷺ نے فرمایا اے صحابی تجھے مبارک ہو اب اللہ تیرے لب پر آنے سے پہلے تیری ہر دعا کو قبول فرمالے گا۔

پھر کیوں ہم حضورﷺ سے دور بھاگتے ہیں حضورﷺ کی اطاعت ہی تو اللہ کی اطاعت ہے حضورﷺ کو چھوڑ کر ہم کہیں نہیں جا سکتے ہیں ہمارا اول بھی حضورﷺ ہیں، ہمارا آخر بھی حضور ہیں ہمارا سب کچھ حضور ہیں تو پھر جی جان سے حضورﷺ کی اطاعت کیجئے۔

اپنی نظروں کی حفاظت کریں جب بھی بازار میں چلیں تو حضورﷺ کی سنت کو بھی مدِ نظر رکھیں کہ حضورﷺ نظریں جھکا کر چلا کرتے تھے یاد رکھیں زنا آنکھوں سے بھی ہوتا ہے حضورﷺ نے فرمایا:

زنا ہاتھوں سے بھی ہوتا ہے، زنا کانوں سے بھی ہوتا ہے، زنا دل سے بھی ہوتا ہے، زنا پاؤں سے بھی ہوتا ہے

ان سارے زناؤں کا سبب آنکھیں بنتی ہیں اگر آنکھیں دیکھیں گی ہی نہیں تو زنا نہیں ہوگا۔

زنا ایک قرض ہے جو ایک مرد کو اپنی ماں، بہن، بیٹی یا بہو کی صورت میں ادا کرنا ہوگا وہ نسل میں سے کوئی نہ کوئی عورت ادا کرے گی۔ آنکھوں کے زنا کو بند کرنے کے لئے اپنی نظروں کو جھکا لیا جائے حضورﷺ نے فرمایا:

جو کوئی میرے اس فرمان کو سن کر میری محبت میں اپنی آنکھیں جھکائے گا اللہ اسے ایسی عبادت عطا فرمائے گا کہ وہ بندہ اس عبادت کا مزا اپنے دل میں محسوس کرے گا

آج ہمارے جملوں میں تاثیر نہیں رہی، ہماری عبادتوں میں مزے نہیں رہے، ہماری نگاہوں سے کسی کے دل کی دنیا نہیں بدلتی ہے، ہماری نعتوں سے حضورﷺ کی محبت نہیں چھلکتی ہے، ہماری نمازیں بے سرور ہیں، کسی بھی نیکی میں دل ہی نہیں لگتا ہے کیونکہ گندی نظریں سارے دل کو گندا کر دیتی ہیں تو نیکی کی بات کیا اثر کرے گی جب دل سارا کالا ہو جائے گا۔

جب کوئی شخص بوڑھا ہو جائے اور وہ نظر کو پاک نہ کرے تو ایک بوڑھے کی نظر میں اور ایک نوجوان کی نظر میں یہی فرق ہے کہ بوڑھے کی نظر قصائی کی طرح تجربہ کار ہوتی ہے وہ چھپی ہوئی چیزیں بھی دیکھ جاتی ہے جو نوجوان اپنی نظر کی حفاظت کرتا ہے اللہ کی نظر میں اس نوجوان کا رتبہ اس بزرگ سے زیادہ ہے۔

اللہ ہمیں حضور ﷺ کی سیرت کا امین بنائے آمین۔